نمبر ۲۲

# گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۶ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین



## احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

### منظوری تقرر جدید

۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مثل [illegible] درباره منظوری تقرر مدرس جدید برائے مدرسہ [illegible] بنا پر [illegible] وتقرر آسامی مذکورہ سے شبیر حسن از ۱۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء بتنخواہ للعہ ماہوار۔

حکم

بموجب رپورٹ ایک مدرس جدید کے تقرر کی منظوری للعہ ماہوار تنخواہ پر دیجاتی ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب حراست حکم اجلاس ہمایون تقرر مدرس جدید کے احکام حسب ضابطہ جاری ہون۔ اور سے شبیر حسن کا جسنے امسال مڈل کا امتحان دیا ہے۔ للعہ تنخواہ پر تقرر کیا جائے۔ شبیر حسن نے مدرسہ [illegible] مین ۱۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء کام کیا ہے لہذا اسکا تقرر ۱۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء سے منظور ہوگا۔ ۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

### رخصت

۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر درباره منظوری رخصت ۲۵ یوم منشی ہردیو پرشاد افسر کارخانہ جات من ابتداء ۲۰ مئی لغایت ۱۳ جون سنہ ۱۹۲۸ء بضرورت ذاتی بکارگزاری منشی

حبیب الرحمن خان اسسٹنٹ افسر کارخانہ جات -

حکم

بموجب رپورٹ منشی ہردیو پرشاد افسر کارخانہ جات کی ۲۵ یوم کی رخصت من ابتداء ۲۶ مئی لغایت ۱۹ جون سنہ ۱۹۲۸ء منظور ہے - ایام رخصت میں انکا کام منشی حبیب الرحمن خان اسسٹنٹ افسر کارخانہ جات انجام دینگے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

## رخصت

۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مسل عرضداشت عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم - دربارہ منظوری رخصت بکار میجر نور محمد خان بہادر ایڈی سی من ابتداء ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء بوجہ علالت مع سارٹیفکیٹ ڈاکٹری -

حکم

میجر نور محمد خان بہادر ایڈی سی کی رخصت بکار بوجہ علالت منظور ہے - کاغذات نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

حسب دستخط صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت باتفاق رائے صاحب حضوری سکریٹری بہادر مشتاق حسین نقشہ نویس میونسپلٹی کی خدمات مع موجودہ تنخواہ [illegible] میں باضافہ دس روپیہ ماہانہ صیغہ نزول میں منتقل کیا جانا منظور ہے - آیندہ سے [illegible] ماہانہ تنخواہ صیغہ نزول سے ملیگی - بجائے مشتاق حسین نقشہ نویس کے میونسپلٹی میں حسب دستخط صاحب حضوری سکریٹری بہادر عبدالقیوم کا تقرر بمشاہرہ بیس روپیہ ماہانہ امتحاناً برائے چھ ماہ منظور ہے - آیندہ رپورٹ آنے پر مستقلی یا توسیع مدت کے لئے حکم ہوگا -

صیغہ نزول میں [illegible] ماہانہ سپرنٹنڈنٹ کی جو درخواست ہے اسکی بابت معلوم ہونا چاہئے کہ بجٹ میں گنجایش ہے یا نہیں - نیز کوئی آدمی اول تجویز کیا جاوے اور امتحاناً کام دے [illegible] تب اسکی بابت رپورٹ کیجائے - صاحب حضوری سکریٹری بہادر نے دس روپیہ [illegible] تنخواہ نقشہ نویس سے پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ منموہن لال کلرک کا چاہا ہے - اور پانچ روپیہ اضافہ سپرنٹنڈنٹ کا چاہا ہے - حالانکہ اسی سال میں سپرنٹنڈنٹ کو اجلاس ہذا سے اضافہ اور [illegible] سپرنٹنڈنٹ کا رننگ [illegible] ہے - اور منموہن لال کو خود صاحب حضوری سکریٹری بہادر نے اضافہ دیا ہے - ایک سال میں چند مرتبہ اضافہ دینا بے قاعدہ ہے - اس لئے یہ اضافہ منظوری کے قابل نہیں - آیندہ بھی لحاظ رکھا جائے - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## اضافہ

۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مسل رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر مشعر اسکے کہ عبداللہ خان کے فرزند کا تقرر صیغہ [illegible] میں ہوا ہے بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکی تنخواہ صیغہ [illegible] میں [illegible] روپیہ [illegible] دی جائے -

حکم

شفیق الرحمن خان نائب علاقہ دار صیغہ [illegible] کی تنخواہ موجودہ [illegible] ماہانہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## رخصت

۱۱ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مسل عرضی مسعود علی خان انگلش کلرک دربارہ منظوری رخصت ۱۵ یوم بوجہ [illegible]

حکم

پندرہ روز کی رخصت مسعود علی خان انگلش کلرک اجلاس ہذا کی منظور ہے - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

ارشاد علی دفتری اجلاس کا کام خراب ہے - ہماری میز پر ہر قسم کے مطبوعہ فارم رہنے چاہئیں کل چھوٹا فارم بنام [illegible] میز پر موجود نہ تھا - ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے آیندہ سے کام ٹھیک کرنا چاہئے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

اشفاق الغنی خان سب انسپکٹر انچارج تھانہ شاہ آباد پر [illegible] درخواست [illegible] کی گذری تھی

جسکا حال معلوم ہو کر سب انسپکٹر مذکور اپنی جائے تعیناتی شاہ آباد سے غیر حاضر ہو گیا ہے اس لئے انچارجی تھانہ شاہ آباد انتظام طلب ہے۔ حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

(۱) مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر تھانہ حوالی شہر سے بکار انچارجی تھانہ شاہ آباد تبدیل ہو۔

(۲) افسر علی خان افسر دوم تھانہ گنج سے تھانہ حوالی شہر بکار انچارجی تبدیل ہو۔

(۳) زاہد علی بیگ سب انسپکٹر دوم کوتوالی سے افسر دوئمی پر تھانہ گنج تبدیل ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
## واقع ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

کاغذات درخواست شکایتی رشوت ستانی اشفاق النبی خان سب انسپکٹر ملاحظہ ہوئے۔ معاملہ برائے جانچ و انکشاف اصلیت معاملہ انسپکٹر شہر کے سپرد ہو۔

اشفاق النبی خان سب انسپکٹر ۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے اپنی جائے تعیناتی سے غیر حاضر ہے تاریخ مذکور سے معطل ہو۔ انچارجی تھانہ شاہ آباد کا علیحدہ انتظام کر دیا گیا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات مع نقول انسپکٹر شہر کو علیحدہ دیدئے گئے ہیں۔ صدر سے نقل اس حکم کی پولیس میں بھیجدی جائے شامل اصل کاغذات ہو جائیگی۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
## واقع ۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

بملاحظہ نقشہ جرائم جسپند پولیس جاری اپریل سنہ ۱۹۲۰ء و شروع ہفتہ مئی سنہ ۱۹۲۰ء واضح ہوا اس زمانہ میں جرائم زیادہ ہوئے خصوصاً سرقہ کی وارداتیں بہت ہوئی ہیں۔ نیز قمار بازی دختر فروشی شہر میں زیادہ ہو رہی ہے۔ اسوجہ سے بھی چوریوں کی کثرت ہے کیونکہ جوئے بازوں کے پاس جب روپیہ نہیں رہیگا وہ خواہ مخواہ چوری کریگا۔ امسال پیداوار فصل بھی کم ہے۔ سرقہ کی وارداتوں کی کثرت کے لئے کمی پیداوار غلہ موید ہے۔ جرائم سرقہ کی برآمدگی بھی نسبتاً کم ہوئی ہے۔ اس معاملہ میں جہانتک غور کیا جاتا ہے تو بجز اسکے اور کوئی وجہ زیادتی جرائم کی نہیں معلوم ہوتی کہ بعض افسران پولیس کی سہل انگاری اور غفلت کا نتیجہ ہے۔ اگر جملہ افسران پولیس اپنے اپنے فرائض منصبی کو محسوس کرتے ہوئے اپنے ماتحت پولیس سے بصورت مناسب کام لیں اور انکی تمامی حالت کی نگرانی رکھیں اور باقاعدہ طور پر انکو مستعد بنائیں چاہئے ٹھیرا ہوا نہ ہونے دیں سے وہ بد دل بہت ہوں بلکہ فرائض کا لحاظ رکھتے ہوئے ان سے کام لیا جائے تو بہت ممکن ہے کہ وارداتیں بالکل بند ہو جائیں یا شاذ و نادر کوئی واردات ہو برآمدگی جلد ہو جائیگی کیونکہ واردات پیشہ لوگ پولیس کی نظر میں ہوتے ہیں۔ اور درحقیقت پولیس کا یہ فرض اولین ہے کہ وہ جرائم پیشہ اشخاص سے واقف ہو اور انکی نقل و حرکت بھی نظر میں رکھے۔ ایسی صورت میں ظاہر ہے کہ جب بدچلن اشخاص کی ایسی نگرانی ہوگی تو وہ خود واردات کرنے سے باز رہینگے اور اگر کوئی واردات کرینگے بھی تو وہ پولیس سے مخفی نہ رہیگی۔ چار و ناچار یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ وقوع واردات پولیس کے تساہل کا اثر ہے۔ تساہل شدہ کے ساتھ ہی پولیس میں پارٹی بندی ہے۔ ہر پارٹی دوسری کی تخریب و بدنامی کے درپے رہتی ہے۔ اس رویہ سے سرکاری کام پر برا اثر پڑتا ہے اور بدنظمی پیدا ہوتی ہے۔ جسکا لازمی نتیجہ ہے کہ وارداتوں کی کثرت ہو۔

جملہ افسران پولیس اور بالخصوص صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس (کہ وہ پولیس کے سب سے زیادہ ذمہ دار افسر ہیں) توجہ کریں اور مناسب انتظامی تدابیر اختیار کریں۔ بہتر ہوگا کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک کمیٹی قایم کریں جسمیں انسپکٹران حلقہ اور سب انسپکٹران امین کو اور بالحاظ سب انسپکٹری ضرورت بھی جائے انکو شریک کرکے وجوہ زیادتی جرائم پر غور کریں اور انسدادی تدابیر تجویز و مرتب کریں تاکہ جرائم کا سد باب ہو۔ اور اس کمیٹی کی مفصل روئداد اور تجاویز سے اجلاس ہذا میں اطلاع دیں۔ ہم ان امور کی جانب اہلیان پولیس کو توجہ دلاکر ایک مرتبہ موقع انکو اپنی حسن کارکردگی دکھانے کا دیتے ہیں کہ وہ اپنے منصبی فرائض کی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور نظام عمل درست کریں۔ اسپر بھی اگر پولیس کے حال میں اصلاح نہ ہوئی تو سخت مواخذہ کیا جائیگا۔ ایک ہفتہ کی مہلت دیجاتی ہے اگر اصلاح حال نہ ہوئی تو بعد اس مدت کے بموجب روبکار سابق مجریہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء کارروائی کیجائیگی۔

موجودہ حالت میں پولیس کو یہ خیال پیدا ہوگیا ہے کہ اگر وہ سختی سے کام کرتے اور لیتے ہیں تو انپر درخواستیں شکایتی گذرتی ہیں۔ یہ خیال فضول ہے۔ مطمئن رہیں جو عرضیاں بے اصل ہوتی ہیں انپر توجہ نہیں ہوتی ہے انکی اصل ہی ہوتی ہے جیسا کہ اب تک ظہور میں آیا۔ پولیس قاعدہ کے اندر سختی کرے تو اسمیں کوئی ہرج نہیں ہے۔ بے ضابطہ سختی کا مجاز نہیں۔ ضابطہ کی کارروائی میں پولیس کو کوئی رکاوٹ نہ ہونا چاہئے۔ نہ اس صورت میں اس سے تعرض کیا جائیگا۔ پولیس کو قاعدہ کے اندر جس شخص سے باز پرس یا دریافت و تحقیق منظور ہو وہ حسب قاعدہ ضرور کرے اور اس خیال کو دور کرے کہ اگر فلاں شخص سے باز پرس یا انکشاف معاملہ کرتا ہوں تو وہ میرا دشمن ہو جائیگا اور میری شکایت کریگا۔ کیونکہ ایسی شکایات کی سماعت نہیں کیجاتی ہے۔ اور وہ قابل توجہ نہیں ہوتی ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
### رخصت
۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

مثل یوسف میجر میاں عطاء الرحمن صاحب سپرنٹنڈنٹ مس درباره منظوری

رخصت یکماہ من ابتدا ۱۹ مئی سنہ ۱۹۲۸ء بغرض ضرورت نجی و نیز علالت۔

حکم

سپرنٹنڈنٹ آفس سیجر میاں عطاء الرحمن کی رخصت ایک ماہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء سے منظور ہے
صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
## واقع ۲۱ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کی رخصت یکماہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء سے منظور کی گئی ہے۔ ایام رخصت میں بجائے سپرنٹنڈنٹ آفس کے کپتان مولوی عبدالحمید اے ڈی سی کام انجام دینگے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

### رخصت

۹ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر مصدقہ حاکم صاحب صدر
دربارہ منظوری رخصت ۲۴ یوم بیج راج سرن اہلمد پیشی سررشتہ دار
صاحب صدر بوجہ آشوب چشم ذمہ داری چربے بھگوانداس معاون
من ابتدا ۵ مئی لغایت ۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

حکم

حسب رپورٹ رخصت ۲۴ یوم اہلمد کی منظور ہے۔ بغرض اجرا احکام واپس ہو۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

## احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

### رخصت

۵ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

اکبر علیخان مدرس مدرسہ ... پور تحصیل ٹانڈہ کی رخصت پندرہ یوم بوضع تنخواہ یکم مئی سنہ ۱۹۲۸ء سے منظور کی گئی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

## تقرر

۹ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مدرسہ بیلپارہ تحصیل ملک میں سے فیض محمد چہارم پاس کا تقرر للعہ تنخواہ [illegible] برائے چند ماہ منظور کیا گیا لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

## تبادل

۹ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

گینداں لال نائب مدرس ملک تنخواہ دار [illegible] ماہوار مدرسہ [illegible] تحصیل شاہ آباد کو بجائے [illegible] نائب مدرس ملک تنخواہ دار ۵ ماہوار مدرسہ لکھمی پور تحصیل ملک کو تبدیل کر کر اور جیالال رام مدرس [illegible] تحصیل شاہ آباد تنخواہ دار [illegible] ماہوار مڈل فیل جو ہندی بھی خوب جانتا ہے مدرسہ ملک میں نائب مدرسی پر اور الطاف علیخان مدرس لکھمی پور تحصیل ملک تنخواہ دار [illegible] ماہوار مڈل پاس ملک میں نائب مدرسی پر تبدیل کئے گئے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

### رخصت

۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مصطفے حسین مدرس اول بازار نصر اللہ خان کی رخصت رعایتی دس یوم ۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۸ء سے منظور کی گئی ہے۔ ایام رخصت نامبردہ میں سے محمد امین منشی عالم پاس اس مدرسہ میں کام کرینگے مقرر کیا جاتا ہے تنخواہ دس یوم محمد امین بحساب ۵ ماہوار سرکار سے دیجائیگی۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

## روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
## واقع ۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

منشی وسیم الدین صاحب جنرل مہتمم و مہتمم مطبع پر فالج و لقوہ کا اثر ہوا تھا۔ ابھی تک وہ صحت یاب نہیں ہوئے ہیں۔ بیحد ضعیف ہیں ٹھیک طور پر چل پھر بھی نہیں سکتے۔ مشکل سے کچھ لکھ سکتے ہیں انکے متعلق دو صیغے ہیں۔ ایک مطبع۔ دوسرا رجسٹری۔ دونوں کا کام وہ اسوقت برائے نام کر رہے ہیں۔ مطبع کے متعلق چونکہ بیشتر انتظام مناسب ہو چکا ہے کوئی دقت نہیں ہے۔ چونکہ مہتمم صاحب تقریباً ۴۰ سال کے ملازم ہیں لہذا انکی تنخواہ مطبع پر دو شاہ [illegible] لینے کی منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ لیکن رجسٹری کا صیغہ اہم ذمہ داری کا کام ہے انکی موجودہ حالت

اس قابل نہیں ہے کہ ایسے کام کو زیر چھوڑا جائے۔ اس کام کے لئے قابل و تجربہ کار شخص کی ضرورت ہے لہذا منشی محمد یار خان جو ایک نہایت محنتی سند یافتہ تجربہ کار اور حسابی کام سے واقف شخص ہیں ان کو موزون خیال کر کے اس جگہ پر عارضی تقرر کے لیے رپورٹ کی گئی۔ جو اجلاس ہمایون سے منظور ہو گئی۔ لہذا اس سلسلہ میں حسب ذیل ضروری احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) بجائے منشی محمد یار خان کے سید محمد علی اہلمد اجلاس ہذا اپنی موجودہ تنخواہ پر کام کرینگے۔

(۲) بجائے سید محمد علی کے لطافت حسین خان محرر مطبع اپنی موجودہ تنخواہ پر کام کریگا۔

(۳) بجائے لطافت حسین خان مذکور کے ریاض خان امیدوار بہ تنخواہ ۱۰ روپیہ ماہوار عارضی طور پر مقرر کیا جاتا ہے۔

(۴) مطبع کی نگرانی عرصے سے مولوی سید احمد میگزینکار کے ہے وہاں کسی مزید انتظام کی ضرورت نہیں ہے کاغذات مطبع پر بجائے مہتمم صاحب مطبع کے سلطان احمد خان نگران مطبع بہ نگرانی میگزینکار مذکور دستخط کر کے تکمیل کرتا رہیگا۔ جب کسی وجہ سے کسی وقت سلطان احمد خان موجود نہ ہوں تو مولوی صاحب موصوف دستخط کرینگے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

## حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

بنشہ تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر دربارہ اسکے کہ لفٹنٹ علاؤ الدین خان صاحب کی رخصت منظور کی جانے کے لئے ڈیڑھ ماہ کی جیسا کہ بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سے منظور فرمائی گئی ہے۔ یکم جولائی سنہ ۱۹۲۸ء کو وہ واپس آ جائینگے۔

حکم

احکام منظوری رخصت محکمہ صدر سے جاری ہو کر داخل دفتر ہو۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

## حکم اجلاس صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۳ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

تحریر بخشی صاحب فوج دربارہ منظوری رخصت دو ہفتہ بسلسلہ سابقہ بابت رخصت خود

حکم

بخشی صاحب فوج کی بسلسلہ رخصت سابقہ دو ہفتہ کی رخصت اور منظور ہے۔ بابو للتا پرشاد نائب بخشی بجائے بخشی صاحب فوج ایام رخصت میں کام کرینگے۔ بغرض اجرائے احکام صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

## روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

مورخہ ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

رپورٹ منشی گوبند پرشاد اکاونٹنٹ میونسپلٹی مفصل درمناسب ہے کہ چھوٹے لال دکاندار بازار صفدر گنج شہر دہلی سے پارچہ پوشیدہ کر کے بلا ادائے محصول چنگی کر کھائیں کی طرف سے شہر میں لایا ہے۔ اس امر کی اطلاع ہونے پر نامبردہ کو اجلاس میں طلب کیا اور تشدد کے ساتھ نامبردہ سے اصلیت معاملہ کی دریافت کی گئی۔ مال لانے اور شہر دہلی جانے سے قطعی انکار کرتا رہا۔ انکار مذکور نے جب اس شرط کے ساتھ آئندہ مال سے دریافت کیا گیا کہ وہ ہے سے اصلیت معاملہ کی معلوم ہو گئی ہے۔ اس نے صحیح طور سے معاملہ کا انکشاف کر دیا اور نامبردہ نے بیان اقرار پوشیدہ کر کے مال لانیکا تحریر کرایا۔ واقعات تحقیقاتی رپورٹ اکاونٹنٹ مورخہ ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء میں مفصل ہیں تحریر ہیں۔ جو تعداد مال کی بیان کیجاتی ہے وہ بوجوہ ایک چوری پیشہ کے بیان کرنے سے صحیح نہیں ہو سکتی۔ اس سے قبل چنگی کے چند معاملات میں قیمت مال بیان کردہ کی بجائے زیر قیمت قائم ہو کر اس تعداد پر چنگی و محصول چنگی لیا گیا ہے۔ نامبردہ اس معاملہ میں سخت سزا کے قابل ہے۔ اور یہ معاملہ فوجداری میں چلنے کے لایق ہے۔ مگر اس مرتبہ صرف اس ہی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ علاوہ محصول چنگی کے مبلغ پچیس روپیہ بطور تاوان نامبردہ سے قابل وصول ہیں۔ اور آئندہ کے لئے یکصد روپیہ کا اقرار نامہ تحریر کرا لیا جائے کہ آئندہ اگر اس قسم کا قصور سرزد ہو تو مبلغ یکصد روپیہ بطور تاوان وصول کرلے جائیں۔ اسی سلسلہ میں یہ بھی ثابت ہوا کہ سری رام دکاندار صفدر گنج کا پارچہ بھی ایک ہی بلٹی کے ساتھ آیا ہے اور اسکے رامپور اسٹیشن پر چھوٹے لال سے اپنا پارچہ علیحدہ کر کے محصول چنگی داخل کیا ہے۔ سری رام دکاندار نے بیجک ہمراہی وغیرہ کا اندراج کسی جگہ نہیں کرایا اور نہ مال کی جانچ ہوئی۔ بہنگام دریافت نامبردہ نے جو بیان تحریر کرایا ہے وہ بالکل غلط اور چالاکی میں داخل ہے۔ اس قصور میں نامبردہ سے مبلغ پچیس روپیہ تاوان قابل وصول ہیں۔ ملازمان چنگی چوکیات و صدر دفتر کو سخت ہدایت کیجاتی ہے کہ ہمراہی مال و بیجک کی صحیح طور سے جانچ کیجائے ورنہ سخت تدارک کیا جائیگا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

کاغذات ہذا بنا بر اجرائے احکام صدر کو مرسل ہوں۔ اور سررشتہ دار صاحب صدر کو لکھا جائے کہ ذریعہ نقل حکم صاحب میونسپل افسر کو اطلاع دیجائے۔ اور بنا بر اطلاع عام مع رپورٹ اکاونٹنٹ درج گزٹ کرا کر اصل کاغذات بعد تعمیل واپس اجلاس کئے جائیں۔

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا